BANGALORE.

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دمہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلاتوریہ انجیل بتبجیل - گویان صفت وسیرت مبرد محمدؐ

نمبر ۱۴ | مطبوعہ ۱۵ - جمادی الاول ۱۳۰۳ ہجری | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ موہ محصول مذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیئے

بقیہ مضمون مقابلۂ اسلام بمذہب عیسوی

شاہد چہارم کتاب پیدایش کے ۳۴ باب مین مذکور ہے کہ حمور کے بیٹے سکم نے حضرت یعقوب کی بیٹی دینہ سے زنا کیا اور یعقوب کے بیٹون نے اس سے یہ مکر کیا کہ تو اور تیری تمام قوم اگر ختنہ کرے تو دینہ کی شادی تجھہ سے کردین چنانچہ اونہون نے ایسا ہی کیا اور اپنی بنی زادون سے ایسا موقع پاکر اسکو اور اسکے تمام شہر بے گناہ کو نہایت بے رحمی سے تہ تیغ کیا اور مال واسباب لوٹ لیا اور ان کی بیبیون . بچون کو غلام بنایا مگر حضرت یعقوب نے منع کرنا تو درکنار اس نالایق حرکت پر اپنی ناراضی بھی ظاہر نکی۔

شاہد پنجم کتاب خروج کے ۳۲ باب مین ہے کہ بنی اسرائیل کے کہنے سے موسی کی غیبت مین ہارون علیہ السلام نے زیور کا ایک بت بنایا اور تمام بنی اسرائیل سے اسکو پجوایا اور اس سے لئے قربانیان گذرانے کا حکم دیا اور یہ کہا کہ یہ تمہارا وہ معبود ہے کہ جو تمہین مصر کی زمین سے نکال لایا انتہی۔ یہ وہ ہارون ہین کہ جنہون نے بالمشافہ خدا تعالی کو دیکھا اور اوس سے کلام کیا تہا اور ان سے لئے خدا کی گہر کی کہانت مقرر ہوی تہی اسپر بت پرستی توبہ توبہ۔

شاہد ششم سموئیل کی دوسری کتاب کے ۱۱ باب مین ہے کہ حضرت داؤد اپنے بام پر چڑہے اتفاقا اوریاہ کی جورو بنت سبع کو نہاتے دیکہکر اسپر فریفتہ ہوگئے اور آدمی بہیجکر اوسکو بلوایا اور اوس سے زنا کیا کہ جس سے وہ عورت حاملہ ہوی پہر اوس سے خاوند کو ایک مکر و تدبیر کرکے مروا ڈالا جس پر ناتن نبی کی معرفت داؤد پر بڑی زجر و توبیخ ہوی انتہی یہ وہ داؤد ہین کہ جن کی تصنیف زبور کتب مقدسہ مین شامل ہے اور جو عیسائیون کے خدا کے جد امجد ہین اور جو خدا کی پیروی کرنے والے ہین اسپر یہ حرامکاری اور مکاری العیاذ باللہ العیاذ باللہ۔

شاہد ہفتم کتاب اول سلاطین سے ارباب مین ہے کہ حضرت
سلیمان نے باوجود سخت ممانعت سے سوا بی اور عمونی
وغیرہا بت پرست عورتون کو بیوی بنایا اور خواہش
نفسانی کو یہ طغیانی ہوی کہ سات سو بیگمات اور
تین سو حرمون تک نوبت پہونچی اور پھر انپر یہان
تک عاشق اور مرید زن ہوے کہ بتون سے طرف
مائل اور تعمیر بتخانون مین مصروف اور شامل ہوگئے
اور آخر عمر مین ایمان کو بھی سلام کر گئے انتہی ملخصا
یہ وہ سلیمان ہین کہ جن کی تصنیفات امثال اور
غزل الغزلات اہل کتاب مین الہامی مانی جاتی ہین
اور جن کے لئے حذا تعالیٰ نے یہ فرمایا تہا کہ دیکھہ
مینے عاقل اور سمجہ دار دل تجہ کو بخشا ایسا کہ تیری
مانند تجہہ سے آگے نہوا اور تیرے بعد تجہسا برپا نہ
ہوگا (کتاب اول سلاطین باب ۹ درس ۲) اسی
قسم کے اور بہت سے شواہد ہین۔

ف قرآن مجید مین حذا تعالیٰ نے ان مقامات
مین ان ناپاک باتون کے انتساب سے بھی اپنی
ذات مقدسہ اور ملائکہ اور انبیا علیہم السلام کو
بچایا ہے۔

وجہ چہارم ان کتابون مین باہم ایسے مضامین
متعارض پائے جاتے ہین کہ جو الہامی کتابون
کی شان سے ازبس بعید ہین۔
اور مواضع متعارضہ مین سے ایک کا غلط ہونا
بدیہی ہے۔
ان مواقع مین معترضین اہل کتاب لاچار ہوکر یہ کہتے

ہین کہ سہو کاتب ہے چنانچہ ایسی سہو کاتب کہ جنکو
ویریوس ریڈنگ کہتے ہین خود پادری فنڈر
صاحب نے مباحثہ دنیوی مطبوعہ اکبرآباد مین
لاکہ سے بھی زیادہ تسلیم کئے ہین چنانچہ صفحہ ۳۵
مین لکہتے ہین کہ گریسباخ نے ایسے غلط مقامات
ایک لاکہ پچاس ہزار گنے ہین۔؟
اور اسٹائی کلوپیڈیا برٹینکا کی جلد ۱۹ بیان
اسکریچر مین لکہا ہے کہ فاضل وٹسٹین نے ایسے
مقامات دس لاکہ سے زیادہ گنے ہین انتہی؟
اب جبکہ ایسے بڑے محققین اقرار کرتے ہین کہ
کسی آجکل سے کرسچین یا نئے پادری کا انکار کیا
وقعت رکہتا ہے اثبات تحریف سے لئے ہم کو
نہ اب ان مقامات کی نقل کرنے کی ضرورت
ہے نہ عماد الدین سے ان جوابون کی خاک
اڑانیکی حاجت ہے کہ یہ کاتب کی بھول ہے
غلطی عمداً ظہور مین نہین آئی۔
(۲) درس بیس باتین کسی سچی کتاب مین جعلی
نکل آنے سے وہ کل کتاب کیونکر جعلی ہوسکتی
ہے (مقامات تعارض مین یہ جوابات ہین) ایک
جگہ یون ہوا تو پھر کیا اور دوسری جگہ برخلاف
آگیا تو کیا ہوا مطلب واحد ہے (۳) ان باتون
سے تحریف کیونکر ثابت ہوگئی۔
(۳) مولوی رحمت اللہ صاحب مطلب نہین
سمجہے (۴) اچہا اگر ایسا تعارض ہوا تو پھر کیا
اس سے کہین کتب مقدس مین عیب لگ سکتا ہے)

کیونکہ یہ ایسے بسانہ سے جواب ہین کہ جن سے ہر دانشمند
کو یقین کامل ہوجاتا ہے کہ درحقیقت یہ کتابین جعلی ہین

باقی آیندہ

بقیہ مباحثہ ملتان

چنانچہ آنحضرت نے خود اپنی زبان مبارک سے اس
آیت کے معنے اپنے اصحابوں کو سنا دئے تھے جیسا کہ
صحیح بخاری مین ہے عن جابر قال قال رسول اللہ
من قال حین یسمع النداء اللھم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ
والصلوۃ القائمۃ ات محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیامۃ
یعنے فرمایا رسول خدا نے جو شخص اللھم رب ہذہ الدعوۃ
التامۃ الخ بعد سننے اذان کے پڑھا کرے اس کے لئے حلال
ہوگئی ہے میری شفاعت قیامت کو اور حضرت
عبداللہ بن عباس جو آنحضرت کا خاص اصحابی ہے
اپنے تفسیر مین بموجب قول رسول مقام محمود کے
معنے مقام شفاعت لکھے ہین پھر سورت والضحی
مین ہے ولسوف یعطیک ربک فترضی یعنے اور
البتہ شتاب دیگا تجھ کو ای محمد پروردگار تیرا
درجہ شفاعت کا پس تو راضی ہوگا۔ اس جگہ سے
بالاتفاق محدثین و مفسرین سے ثابت ہے کہ
وہ وعدہ شفاعت ہے چنانچہ حضرت عبداللہ
بن عباس اپنی تفسیر مین لکھتے ہین ولسوف الخ فی الآخرۃ
من الشفاعۃ حتی ترضی یعنے ای محمد خدا تیرا تجھ کو
درجہ شفاعت کا عطا کریگا قیامت مین تاکہ تو راضی

ہوجاویگا تفسیر مدارک مین ہے کہ جب یہ آیت نازل
ہوئی آنحضرت نے فرمایا کہ جب تک ہر ایک شخص میری
امت مین سے بہشت مین نجاویگا تب تک مین ہرگز
راضی نہوونگا علی ہذا القیاس کل مفسرین کا اس معنے
پر اتفاق ہے پھر صحیح بخاری اور مسلم مین ہے فیقال
یا محمد ارفع راسک وقل تسمع وسل تعطی واشفع تشفع
فاقول یارب امتی امتی فیقال انطلق فاخرج من کان
فی قلبہ مثقال شعیرۃ من ایمان فانطلق فافعل۔ ترجمہ
پس کہیگا خدا تعالی ای محمد سر اپنا اونچا اور کہہ جو
کچھ کہتا ہے سنا جاویگا اور مانگ جو مانگتا ہے دیا جائیگا
اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول کیجاویگی پس
کہونگا مین ای میرے رب بخش میری امت کو پھر
کہا جاویگا جا نکال اوس شخص کو کہ جس کے دل مین
ذرہ بھی ایمان ہے پس جاونگا مین اور نکال لاونگا
دیکھو اس حدیث سے صاف واضح ہے کہ آنحضرت
بلاریب گنہگارون کی شفاعت کرین گے جب مولوی
محمد رمضان صاحب تقریر ختم کرچکے تو ماسٹر برج
لال صاحب نے مولوی صاحب کی طرف مخاطب
ہوکر فرمایا کہ آپ نے جو کچھ مضمون بیان کیا ہے
یہ سب سے سب اقوال احادیث ہین جنکو پادری
فنڈر صاحب رد کرچکے ہین مولوی صاحب نے
فرمایا کہ مین نے تو اکثر قرآن شریف سے حوالے
دئے ہین اگر آپ کو انکار ہے تو قرآن شریف مع
ترجمہ یہان موجود ہے دیکھہ لیوین مگر شرط یہ ہے
کہ آپ بعد ملاحظہ مسلمان ہونے کے قائل ہون ماسٹر

صاحب نے فرمایا کہ مسلمان ہونے کا وعدہ نہین کر سکتے
مگر جھوٹے پن کا تو ضرور اقرار ہے پھر تو مولوی
صاحب نے آیات قرآنی جو پہلے پہل ذکر ہو چکے ہیں
دکھاوین پھر تو ماسٹر صاحب منفعل ہو کر ہوا ہو گئے
اور لوگون مین تالیان بجنے شروع ہو گئین
اگر کچھ ٹھہرتے تو پادری فنڈر صاحب کی رد کی
تردید بھی سن لیتے ۲۰ دسمبر کو سوا نو بجے صاحب
عمر ۲۵ سال بھر ابھی فتح دین جامع مسجد مین آکر مشرف
باسلام ہوا جو ریلوے محکمہ مین بمشاہرہ ۴۰ ملازم
تھا یہ شخص باشندہ خاص لنڈن کا ہے خدا بخش
اسکا نام رکھا گیا فتح دین ہی پہلے نصرانی تھا۔
وہ بھی چند ماہ سے مسلمان ہے کفری نام اسکا
معلوم نہین۔ راقم غلام قاسم سوم مدرس دہلی
دروازہ ملتان۔

بقیۂ نور افشان کو جواب

دیکھئے بابو صاحب پولوس سے حضرت عیسی علیہ السلام
اور حواری کیا فرما رہے ہین اگر آپ کو حضرت عیسی
اور حوارین کے فرمانے پر یقین ہے تو زندگی چند
روزہ مین نیک اعمال کمالو وہی تمہارے کام
آوین گے صرف ایمان بقول پولوس آپ کو بچا
نہین سکتا ہان شاید یہ خیال بابو صاحب کو
لو تہر سے تعلیم سے پیدا ہوا ہے کہ آدمی صرف
ایمان سے نجات پا سکتا ہے خواہ کتنی ہی گندی
گیون نہ کرے چنانچہ مارٹن لوتہر صاحب فرماتے
ہین کہ فقط ایمان رکھو اور بغیر روزہ کے سخت
کشی اور پرہیز کے بار کے بغیر اعتراف کے اور نیک
کامون کے سختی کے یقین ہی جانو تم بچائے جاؤ گے
تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور یقینی ہے
جیسے مسیح کے واسطے ہان گناہ کرو اور رخوب دلیری
سے کرو فقط ایمان رکھو اور اگرچہ تم ہزار دفعہ
حرام کاری یا خون کرو صرف ایمان رکھو کہتا
ہون مین تمہارا ایمان تم کو بچا دیگا دیکھو
پادری بیدلی صاحب کی کتاب ترجمہ طامس
انگلس صفحہ ۳۳۳۔ ای بابو صاحب پولوس کی
تعلیم یا لوتہر کے فرمانے پر یقین نہ کرے اگر نجات
کی ضرورت ہے تو حضرت عیسی کے فرمانے پر
عمل فرمائے صرف زبانی ہی ایمان ایمان گاتے
نہ پھرئے ایمان بدون اعمال کچھ حقیقت نہین
رکھتا اور پولوس صاحب اپنی ہی فرمانے کے
برخلاف اس امر کے بھی قائل ہین کہ بدون
ایمان کے صرف اعمال سے بھی آدمی نجات پا سکتا
ہے دیکھو خط رومیون کے باب ۲ آیت ۹ ہر
ایک آدمی کی جان جو برائی کرتا ہے رنج مین
پڑے گی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی اور
ہر ایک کو جو بھلائی کرتا ہے بزرگی اور عزت
اور سلامتی ملیگی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو
کیونکہ خدا کے حضور کسیکی طرفداری نہین۔
دیکھئے بموجب فرمانے پولوس کے آیات مذکورہ
سے صریح معلوم ہو گیا کہ عام آدمیون مین بلا
قید مذہب صرف بھلائی کرنے سے عزت اور سلامتی

ل سکتی ہے خواہ وہ بھلائی کرنیوالا یہودی ہو خواہ یونانی اور ہر ایک برائی کرنیوالے کو سزا ہوگی خواہ یہودی ہو خواہ یونانی۔

مطلب سوئیم مین بابو صاحب فرماتے ہین کہ انسان سے کام خواہ دینی ہون یا دنیوی سب مین گناہ ملا ہوا ہے اور خاص عبادت نماز روزہ اور زکوۃ جیسا شریعت الہی چاہتی ہے انسان اوسے ادا نہین کر سکتا۔ جواب شریعت پر عمل ہونا بابو صاحب سے نزدیک غیر ممکن ہے جو بار بار فرماتے ہین کہ کوئی انسان شریعت پر عمل نہین کر سکتا ای حضرات پھر خداوند کریم یہ ما لا یطاق شریعت بچارے غریب بندون پر کیون نازل فرمائی یہ قصور شریعت پر عمل نہ کرنے کا بندون کے ذمہ لازم نہین آتا بلکہ معاذ اللہ خدا کا قصور ہے جس نے ایسی سخت شریعت نازل فرمائی کہ جسپر بقول بابو صاحب انسان عمل ہی نہ کر سکے۔ اور بابو صاحب کے برخلاف حضرت یوحنا حواری اپنے خط اول کے باب ۵ آیت ۳ مین فرماتے ہین کیونکہ خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اسکے حکمون پر عمل کرین اور اسکے حکم بھاری نہین۔ دیکھئے حضرت یوحنا حواری خداوند تعالی کے حکمون پر عمل کرنا آپ کی طرح غیر ممکن نہین فرماتے بلکہ واجب العمل فرما کر خدا کی محبت کی علامت یہی فرمایا ہے کہ اوس کے حکمون پر عمل کرو اور اوس کے حکم کچھ بھاری نہین مطلب چہارم مین بابو صاحب فرماتے ہین

اب مین ان آیتون کا بیان کرتا ہون جن سے معلوم ہوتا ہے کہ گنہگار انسان صرف ایمان ہی سے نجات پا سکتا ہے خط افسیون کے باب ۲ آیت ۸ مین لکھا ہے کیونکہ تم فضل سے سبب ایمان لانے کے بچ گئے اور تم نہین خدا کی بخشش ہے پھر انجیل یوحنا باب ۵ آیت ۲۴ مین لکھا ہے کہ جو اسپر یعنے مسیح پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اسکی ہے۔

جواب بابو صاحب آپ کے نزدیک حالت ایمان مین عیسائیون سے گناہ ہونا ممکن ہے یا غیر ممکن شق اول اگر آپ فرمائین کہ حالت ایمان مین گناہ ہونا ممکن ہے تو عرض یہ ہے کہ ان گناہون کے سبب عیسائی دوزخ مین جائینگے یا نہین اگر آپ ارشاد فرمائین کہ ضرور بسبب گناہون کے عیسائی دوزخ مین جائینگے تو آپکا وہ فرمانا صریح غلط ہو گیا کہ گناہگار انسان صرف ایمان سے نجات پا سکتا ہے اگر آپ فرمائین کہ عیسائی بعد ایمان کے گو گناہ کرے بسبب ایمان کے نجات پائیگا تو یہ فرمانا آپکا انجیل مروجہ حال کے سراسر خلاف ہے دیکھو خط عبرانیون کا باب ۱۰ آیت ۲۶ کیونکہ اگر بعد اس کے ہم نے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بوجھ کر گناہ کرین تو پھر گناہون کے لئے کوئی قربانی باقی نہین۔ دیکھئے پولوس صاحب صاف صاف فرماتے ہین کہ سچائی کی پہچان یعنے ایمان حاصل کر کے جو پھر جان بوجھ کر گناہ کرین تو کوئی قربانی باقی نہین یعنے ایمان نہ لانے سے جو پہلے گناہ ہوے وہ گناہ تو حضرت مسیح کے قربان ہونے پر ایمان لانے

سے دھوئے گئے اگر کوئی بعد ایمان لانے کے گناہ کرے
تو ان گناہون کے واسطے کوئی قربانی باقی نہین
سوائے دونی خرابی کے اور ایسے ہی جناب پطرس
نے اپنے خط دویم باب ۲ آیت ۲۰ مین فرمایا ہے شق
ثانی اگر فرمائین کہ جو کوئی ایماندار ہوگا اس سے
گناہ ہونا ہی غیر ممکن ہے تو یہ فرمانا آپ کا سراسر
خلاف ہے بائبل اقدس کے چنانچہ بائبل مین جا بجا
لکھا ہے کہ فلان نبی نے معاذ اللہ حالت نبوت مین
بت پرستی کی اور فلان بزرگ نے حالت پیغمبری
[illegible] کیا اور کسی نے دخترون سے زنا کیا
[illegible] کسی نے اپنے بہو سے علی ہذا القیاس
[illegible] فرمائے ان بزرگوار انبیاء بنی اسرائیل کو آپ
ایماندار جانتے ہین یا نہین اور یہ آپکا فرمانا کہ حالت
ایمان مین عیسائی گناہ نہین کرتے کیسا لغو اور
بیہودہ ثابت ہوا اور خاص حوارین نے جو حالت
ایمان مین کیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے کہ کوئی مرتد
ہو گیا کسینے چھوٹی قسمین کہائین آخر الامر حضرت
عیسے علیہ السلام نے کل حوارین کو بے ایمانی کا
خطاب بخشا علاوہ ازین ایمان خالص کی جو جو
علامات حضرت عیسے علیہ السلام نے مقرر کین ہین
ویسا ایماندار تو صفحہ دنیا پر کوئی عیسائیون مین
نظر نہین آتا شاید ہمارے مہربان بابو جمیل سنگھ
نے کوئی دیکھا ہو تو اس کے نشان سے ہم کو بھی
مطلع بخشین اور وہ علامات مقرر کردہ حضرت
عیسی علیہ السلام یہ ہین دیکھو انجیل یوحنا باب ۱۴

آیت ۱۲ مین حضرت عیسی علیہ السلام اپنی زبان مبارک
سے فرماتے ہین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ جو مجھ پر
ایمان لاتا ہے یہ کام جو مین کرتا ہون وہ بھی کریگا
اور ان سے بھی بڑے کام کریگا اب جو کوئی
حضرت عیسی علیہ السلام پر ایمان لانے کا دعوی
کرتا ہے اسکو بموجب قول حضرت عیسی علیہ السلام
یہ لازم ہے کہ جو کام یعنے معجزات وغیرہ حضرت
عیسی علیہ السلام نے کی ہین کر کے دکھلا دے
ورنہ یون ہی زبانی ایمان داری کا دعوی نہ
کرے پھر حضرت عیسی علیہ السلام نے یہی ایمانداری
کے صاف صاف انجیل مرکس باب ۱۶ آیت ۱۷
مین فرمائے ہین کہ وے جو ایمان لائینگے ان کے
ساتھ یہ علامتین ہون گے کہ وے میرے نام سے
دیوون کو نکالین گے اور نئی زبانین بولین گے
سانپون کو اٹھا لین گے اور اگر کوئی ہلاک کرنیوالا
چیز پینگے انہین کچھ نقصان نہ ہوگا وے بیمارون
پر ہاتھ رکھین گے تو چنگے ہو جاوین گے انتہی۔
دیکھئے آیت پہلی مین زمانہ مسیح سے ایماندارون
کا ذکر ہے اور آیت دوم مین زمانہ آیندہ ایمان
لانے والون کا ذکر فرمایا ہے اور لفظ جو کا عام
ہے یعنے ہر ایک عیسائی پر صادق آتا ہے جو حضرت
مسیح پر ایمان لایا ہے خواہ وہ زمانے حضرت
مسیح مین ہو خواہ بعد حضرت مسیح کے الغرض ہر ایک
عیسائی جو ایمانداری کا دعوی کرے اسین
بموجب قول حضرت مسیح کے علامات مذکورہ بالا

کا ہونا ضروری امر ہے اور بموجب فرمانے حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کے جس عیسائی مین علامات مذکورہ
نہ پائی جاوین اوسکو ایمان سے کیا علاقہ جب
ایمان ہی ثبوت نہ ہوا تو نجات کے کیا معنے اب
حضرات عیسائیون کا اعمال سے کنارہ کش ہونا
اس ایمان کے بہروسے پر جسکا اوپر بیان ہوچکا
نادانی نہین تو اور کیا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے
عیسائی بھائیون کو ہدایت فرمائے اور سیدھے
رستے کی توفیق عنایت کرے آمین ثم آمین

الٰہ دیا جلد ساز - از لودیانہ

لنڈن مین فساد

چھوٹا مونہ اور بڑی بات وہ یہ کہ لنڈن مین فساد
ہوا خاص لنڈن مین جو سلطنت انگلشیہ کا دارالسلطنت
انگلستان کا پائے تخت ہماری گورنمنٹ کا اصل
مرکز اور تہذیب یورپ کا صدر مقام شمار کیا
جاتا ہے اس سخت فساد کی وجہ بجز خانگی پھوٹ
سے اور کیا ہوسکتی ہے جو بیشک سخت خوفناک
ہے اور نہین کہا جاتا کہ اسکا انجام کیا ہوگا حق یہ
ہے کہ ہم لوگ اسخبر سے لئے بالکل تیار نہین تھے
شفاف آسمان سے بجلی کا گرنا جس حیرت کا موجب
ہے لنڈن مین فساد کا پھوٹ نکلنا اس سے کم
نہین ہوگا پرنس آف ویلز کی قتل کی دھمکیان
سنا کرتے تھے کہ عموماً دیجاتی ہین لیکن یہ خبر مطلق
نہ تھی کہ یہ دھمکیان واقعی رعیت سے ناراضی سے
وجہ سے ہین اب معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب کچھ خاص

معنے رکھتی تھین اور اس کے ساتھ جبکہ ایرلنڈ یون
کی صریح مخالفت اور بمکحرامی کا اندازہ کیا جاتا ہے
تو معاملہ بیشک زیادہ تر نازک خیال مین آتا ہے -
جن خبرون کی تلاش مین ہم کو افغانستان اور برما
اور برما اور مصر اور روم کے حالات کا جائزہ لینا
پڑتا تھا آج اوس کے لئے تواریخ لنڈن کا مطالعہ
ہو رہا ہے اور جون جون ان حالات کو غور سے
سنا جاتا ہے حیرت کا دریا امڈا آتا ہے اس فساد کی
خبر نے فی الحال کل معاملات پولیٹکل کو جو ممالک
غیر سے تعلق رکھتے تھے یک لخت بھلا دیا ہے اور -
کیون نہو جبکہ یہ سنا جاتا ہے کہ معتمدان انگریزی
نے اپنی سرکار کی حکومت سے تنگ آکر بظاہر محض تہ و
بالا کرنے کی نیت سے تمام انگلستان مین تشویش
پیدا کردی ہے کہتے ہین کہ معتمدون کی بیشمار تعداد
نے لنڈن کے چار بڑے بارونق اور پر دولت بازار
لوٹ لئے مکانات لوٹ پھونک ڈالے دوکانات پر
حملے کئے راہ چلتے روک لئے اور تلاشی لیکر جو کچھ پایا
چھین لیا اندھیر نگری چوپٹ راجہ کی نقل یاد آئی
پولس کی ایک نہ چلی نقصان بیشمار ہوا فوج زیادہ
منگوائی گئی مفسدون سے تمام بازار لبریز ہو رہے
سرغنہ لوگ پرجوش تقریرون سے فسادیون کے
حوصلون کو بڑھاتے تھے گورنمنٹ اور اسکے انتظام
کو للکارتے تھے اور جو جی مین آتا تھا کہتے تھے -
انسان قیاس کرسکتا ہے کہ لنڈن مین اوسوقت
کیسا سمان بندھا ہوگا کہ جسکی مفصل تصویر پرچہ آیندہ

مین ہدیۂ ناظرین کیجاویگی یہ واقعہ رتاریخ شام کو
ہوا اور کہتے ہین ایسا فسا د حضور قیصر ہند کی
آرام کی حکومت مین پہلا ہی خوفناک معرکہ ہے۔!
کیا یہ عمدہ وقت کی نشانی ہے کہ جس حالت مین
تمام ہندوستان مین ۶۳ ہزار فوج گورہ کام دی
رہی ہے اور مصر و سوڈان سے قیام امن مین سولہ
ہزار مصروف ہے فقط ایرلنڈ سے حصۂ ملک سے
لئے جو وسعت مین صوبہ برار سے زیادہ نہین ہے
ستائیس ہزار چھ سو سپاہ گورہ معہ سامانہ ضرب توپ
سے رکھی گئی ہے علاوہ اس فوج جنگی سے دس ہزار
سوار پولس بھی قیام امن مین مصروف ہین اور
جب بھی یہ حالت ہے کہ ملک مین شور اور فساد
چار دن طرف پھیلا ہے اپر لنڈ کہتا ہے ہم کو خود
مختاری کامل اور آزادی عطا کیجاوے ہم انگلستان
سے تابع نام تک نہ رہین ہماری پارلیمنٹ علاحدہ
ہے ہمارا روپیہ ہمین خرچ کرین انگلستان مین
خیال ہے کہ اوس کو بزور شمشیر تابع رکھنا چاہیے
اور اسی سے جوش ایرلنڈ اسقدر موجزن ہے کہ
انگلستان کو نانی یاد آرہی ہے صدر مقام مفسدان
یا محبان وطن ایرلنڈ کا ملک امریکہ مین ہے جہان
سے روپیہ بیشمار پہونچرہا ہے اور مدد قلمی سختی اور
خونی برابر مل رہی ہے خدا خیر کرے۔

سرحدی مفسد آکاخیل

سرحدی مفسد آکاخیل وہ ہے جن پانچ قلعون کو
گورنمنٹ ہند سے پکڑ کر لے گئے ہین ان سے والیان

کو لکھا ہے فی نفر دو سو سے حساب سے ایک ہزار
روپیہ داخل کرو تب لوگون کو چھوڑین گے۔
آپ کو خبر ہے کہ یہ لوگ ان بیچارون سے کیا
سلوک کرتے ہین جن سے بدبخت وارث اتنے امیر
نہین ہین کہ جرمانہ دیکر اسے چھڑا لین یہ لوگ ایسے
شخص کو شکار تصور کرتے ہین اور اس کی خوشی
مین سب کو بلاتے ہین برا تو آگ مین لال کیا جاتا
ہے اور بدقسمت کو بیچ مین لاکر ضرب شمشیر سے گرا ن
اور ادا دیتے ہین اور دھڑ پر گرم سرخ تلوار کہدیتے
ہین جو چسپان ہوجاتا ہے اور تا وقتیکہ لاش کا
خون گرم ہے وہ بے سر کا دھڑ اچھلتا کودتا ہے۔
اور مدعو پہان بڑی خوشی سے تالیان پیٹ پیٹ
اسکا تماشہ دیکھتے ہین!!!

جنگی قواعد

روسی مہمان پنجاب سے دورہ مین مصروف ہوے
وہ ۱۳ تاریخ کو سہارنپور سے امبالہ آئینگے ۱۵
و ۱۶ کو امرتسر کی سیر کرین گے ۱۷ و ۱۸ کو لاہور
دیکھینگے ۱۹ سے ۲۵ تک پشاور کا معائنہ ہوگا
پھر ۲۶ سے ۲۸ کوہاٹ مین کاٹین گے یکم و ۲ر
مارچ راولپنڈی دیکھکر براہ لاہور ۳ کو دارد
ملتان ہونگے جہان سے کراچی اور وہان سے
بمبئی مین داخل جہاز پر سوار یہ گئے وہ گئے۔
نواب لفٹنٹ گورنر گورنر جنرل بہادر کی پیشگاہ
سے مراسلت پہونچی ہے کہ ان اجنبی روسی مہمانون
کی تکریم اور خوشی مین اور ان کی رفع حاجات

خواہشات مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرین۔

دلی مین جنگی قواعد

دلی مین جنگی قواعد کے اختتامی جلسہ مین اجنبی مہمانون کو مخاطب کرکے حضور وائسرائے نے فرمایا کہ مین چونکہ برما جاؤنگا لہذا اپنی خواہش سے موافق آپ کی دعوت کلکتہ مین نہین کرسکتا لیکن اجازت چاہتا ہون کہ اپنی دختر کو حکم دون کہ گورنمنٹ ہوز مین میرے اور اپنی والدہ کے نام سے آپکا خیر مقدم کرے اور آپ سے اعزاز مین ناچ کا جلسہ دین تاکہ آپ کو یہ کہنے کا موقع ملے کہ ہمارا ملک عورتون سے حسن وجمال کے لئے کیسا موزون ہے اور ہماری میمصاحبان کی نگاہین تو پیچانہ سے زیادہ مہلک ہین ان کی شیرین کلامی سنگین کی نوک سے بھی زیادہ تیز ہے جو دل سے پار ہوتی ہے !!!

گلزار اخبار

بلگریہ وردم کے فیصلہ تو تمام یورپ سے خلاف روس نے نامنظور کردیا کا فرستادنے انگریزی سفارت بوجہ حسد وخانہ جنگی سے واپس آئی تہی۔

انگلستان سنکر کہ یگا جبکہ دیکھیگا اقت سو وائسے چھینگا رہا ہوگیا۔

ملتان ریلوے ملازم یورپین مسلمان ہوگیا۔

یکم اپریل سے انکم ٹکس کا عملدرآمد شروع ہوگا۔ اپریل فول!

باوجود انتظام برما مین مسلسلہ تار برقی جمتا نہین ہے

شاہ برما کو مدراسمین زیادہ عرصہ تک ٹہرنے کی اجازت ملی

شاہ بریا مقید کو چھ لاکھ روپیہ سالانہ ملا کریگا۔

برما مین کہتے ہین جنگی قتل اب بند کئے جاوین گے۔

انگلستان تیار ہے کہ ایران کی مدد سے فائدہ اٹہاوے۔

خبر ملی ہے کہ ترکی کیطرف سے روسی سرحد پر فوجین جمع ہو رہے ہین۔

بوجہ مخالفت رعایا مانکین سے فرنچ حکومت اٹہا لیگئی۔

مفسدہ لندن مین سرتاسر خطا پولس کی ثابت ہوئی۔

ولایت کی ڈاک کی خبرین

سواکم سے خبر آئی ہے کہ باغیون نے پہرا تہ پاؤن پھیلانا شروع کیا ہے طمانی اور خاندوپ کے درمیان ان کی تعداد ۲۲۰۰ ہے۔

خبر ملی ہے کہ عثمان دعمہ نے قوم النفرد کو بالکل نیست ونابود کردیا ہے کیونکہ اوسنے اس لڑائی مین تائید کی تہی جس سے کسالا فوج بسلامتی تمام نکل گئی۔

برٹش گورنمنٹ اخبار باسفورس ایجیشن سے بند کرنے کا نقصان دینے پر مجبور کی جارہی ہے۔

بربر مین بہی بہت سے عرب عثمان دعمہ کی تائید کررہے ہین۔

پرنس الگذندر نے سلاطین یوروپ کو اطلاع دی ہے کہ اگر وہ اسبات کے ذمہ دار ہوسکین کہ بلغاریہ پر حملہ نہین کیا جاویگا تو بلغاری فوج حالت غیر آمادگی جنگ مین رکہی جاویگی۔

بابعالی نے اپنا یہ قصد ظاہر کیا ہے کہ اگر خطرہ جنگ زایل ہوجاویگا تو وہ اپنی فوج گہٹا دینگی سرویہ نے اپنی فوج کو حالت غیر آمادگی جنگ مین رکہنے سے انکار کیا ہے اپنی فوج کو بڑہا رہی ہے اور سامان حرب باہر سے منگا رہی ہے۔

ٹلیگرام

قسطنطنیہ ۱۴ مئی۔ خا بعالی نے روس سے جو حال مین
جو بلغاریہ و سرویہ سے صلح کے باب مین تہا یہ کہی
ہے کہ ہم جو عہد نامہ بلغاریہ سے مقرر کئے ہین اسکا
اعتراف کرین گے اور جب سے کہ برلن کی ترتیبی ہوئی
تب سے ہم تمہارے رفیق ہین اور یہ جواب مکمل
گریٹ پور کو بابعالی نے معلوم کرادی۔

رنگون ۱۳۔ حضور وایسرائے کا اسٹیمر منڈالی کو ۱۲
ماہ حال کے دن کے دس بجے ۴۰ منٹ کو لنگر انداز
ہوا اور ۳ بجے پر حضور وایسرائے نے زمین پر فرو کش
ہوے تو توپ خانہ سے ۱۳ توپون کی سلامی
سر ہوی یہان کے کل یورپین ایک ایڈرس
پیش کئے حضور وایسرائے نے اوس کے جواب مین
فرمایا کہ ہمارے رعایا کے بہتری کے باب مین
گورنمنٹ آف انڈیہ کا بہت دن سے خیال ہے
اون کی حفاظت اور امن کے لئے سر ہو مقدور نہ
ہوگا لیکن معزول شاہ برہمہ کے بے انتظامی سے
باعث جو گربڑ کہ ملک مین پہیلی ہوی ہے اور
عذر جو ہو رہا ہے اوسکو دفع کرنے کا معقول بندوبست
ہو چکا ہے اور ملک مین امن بحال ہو تک تم سب
قرار رہے رہین فی الحال اکثر مقامات مین دنگہ و
فساد مٹ گیا ہے اور ہم کو امید قوی ہے کہ عرصہ
قلیل مین کل مین امن بحال ہوگا اور حضور ملکہ
عالیکی یہ خواہش ہے کہ اپر برہمہ مین جلد امن
بحال ہووے اور وہان کے رعایا آرام و آسایش
و خوشی سے رہین اوس وقت جتنے کہ تجار رہین
اون کا کام اچہا ترقی لیگا اور نفع کثیر ملیگا حضور وایسرائے
ساحل پر اترتے ہی تین ہاورس اوبہ گذرے۔
ان اور رسون کو لئے بعد حضور وایسرائے شہر اور
شاہی محل دیکہنے سے گئے روانہ ہوے۔

اور بعد وہ مینگاین نامی اسٹیمر پر سوار ہو گئے۔

لندن ۱۵۔ ڈیوک آف کناٹ آیندہ جون مین
انڈیہ کو روانہ ہونگے۔ اور بنگالی فوج سے ڈویژنل
جنرل ہونگے۔

لندن ۱۸۔ اخبار ڈیلی نیوز مین ایک تار چہپا
ہے کہ سوداہے سے جنگی جہازون کی جمعیت روانہ
ہوگی تاکہ یونانی جہازون کی جمعیت جو سلانیک
کے بندر پر ہین ان کو پست ہمت کرین۔

سنت پیٹرزبرگ ۱۷۔ زار روس ترکی اور بلغاریہ
کے عہد نامہ کا سوا سے فوجی تائید سے اعتراف کیا

زنگون ۱۹۔ شوگین ڈسٹرکٹ مین تہا سو باغیون
کا سرخیل میان چونگ پنگی جسکی گرفتاری کے لئے
پانچہزار روپیہ مقرر ہوی تہی انسپکٹر مون بہاؤ
کے پولس سے ماتحتی لوگون سے مارا گیا باغیون کی
فوج چوطرف پراگندہ ہوے اور قریب سو باغیون
کے اسیر ہوے اور پیکالات نامی لفٹن کا ہیلو نامی
شہر سے قریب یک قریہ پر حملہ کرنے کے وقت کرنیل
سے مارا گیا ہیوکالاشنا نامی ینگی پوا تا کے قریب
زخمی پڑا ہے اور پولس اوسکو پکڑنے کی کوشش
کر رہی ہے۔

مطبع بحر الاسلام بنگلہ رنگون محمدی سٹیم پریس سے باہتمام چھپا۔